پاکستان: نئے ادارے "دارالٰہیات" کی "عمارت ایشیائی بین المذاہب مزاج کی ہوگی۔"

مکتبہ عنادیم پاکستان کیتھولک چرچ میں مقامی الٰہیات کے فروغ و اشاعت کے لیے گزشتہ چھ برس سے کام کر رہا ہے۔ سالِ رواں میں "الٰہیات" پر اس کا تربیتی پروگرام ۱۵ سے ۲۳ جون تک لاہور میں منعقد ہوا۔ تربیتی پروگرام کے خاتمے پر مکتبہ کے مرکزی بورڈ کا اجلاس ہوا جس میں عام مسیحیوں کی مذہبی تربیّت کے لیے "دارالٰہیات" (Theological Institute for Laity) کے قیام کا اہم فیصلہ کیا گیا۔

مکتبہ عنادیم پاکستان کے ڈائریکٹر فادر عمانویل عاصی نے عام مسیحیوں کی الٰہیاتی تربیّت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "مقامی کلیسیا کے وجود، مستقبل اور مضبوطی کے لیے یہ بنیادی بات ہے۔ مومنینَ [عام مسیحیوں] کی تھیالوجی میں تربیّت اور تعلیم کے امکانات پیدا کیے جائیں، کیوں کہ صرف چہرے مقامی ہونے سے کلیسیا مقامی نہیں [ہو جاتا۔] جب تک ایمان اور سماج، تاریخ اور ثقافت میں تھیالوجی کی بنیادیں اور نقوش واضح نہ کیے جائیں، کلیسیا مقامی نہیں ہو سکتی۔"

"دارالٰہیات" کا سنگِ بنیاد ۱۶ فروری ۱۹۹۶ء کو رکھا جائے گا۔ اس روز معروف مسیحی فاضل علامہ پال ارنسٹ کا ۹۴ واں جنم دن ہو گا۔ "دارالٰہیات" گوجرانوالہ سے سات کلومیٹر شیخوپورہ روڈ پر کھلے، دیہی اور زراعتی ماحول میں تعمیر کیا جائے گا۔ اس کی عمارت ایشیائی بین المذاہب مزاج کی ہو گی۔ اس میں ۶۰ سے ۷۰ لوگوں کے پروگرام کے لیے رہائشی سہولتوں کا انتظام ہو گا۔ ایک روزہ پروگرام کے لیے ۱۰۰ سے ۱۵۰ افراد کے لیے تمام سہولتیں فراہم ہوں گی۔" (پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" - یکم تا ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

صوبہ سندھ: کرسمس کی تقریبات گورنر ہاؤس میں بھی منائی جائیں گی۔

سندھ اسمبلی کے اقلیتی رکن جناب مائیکل جاوید کی سرکردگی میں ۱۳ رکنی وفد نے گورنر سندھ جناب کمال اظفر سے ملاقات کی۔ وفد نے گورنر کو توجہ دلائی کہ لطیف آباد (حیدر آباد) میں پولیس کی تحویل میں مرنے والے جاوید مسیح کی ہلاکت کے ذمہ داروں کو فوراً گرفتار کیا جائے، نیز جاوید مسیح کے لواحقین اور دوسرے متاثرین کو پانچ لاکھ روپے کی ادائیگی کی جائے، جو حالیہ تشدّد کا نشانہ بنے ہیں۔

سلیم خورشید کھوکھر (ایم - پی - اے) نے قومیائے گئے مسیحی تعلیمی اداروں کو واپس اُن کے